فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۷ رمضان ۱۳۸۹ھ – ۱۸ نبوت ۱۳۴۸ ہش – ۱۸ نومبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۶۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرم محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ضروری اعلان

ماہِ رمضان میں حضور ایدہ اللہ سے ملاقاتیں۔ ابجے تا ۱۲ بجے ہؤا کریں گی احباب اپنے نام دفتر پرائیوٹ سیکرٹری میں صبح ۹ بجے سے ۹½ بجے تک لکھوا دیا کریں۔ ملاقات کے دن حسبِ سابق اتوار اور جمعرات ہیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ ایک زہر ہے جس سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے

انسان کو چاہیئے اپنے ربّ کی طرف رجوع کرے تا وہ اُسکی طرف رجوع برحمت ہو

"مسلمانوں کے لئے ہر وقت توبہ کا دروازہ کھلا ہے جب انسان اس کی طرف رجوع کرے اور اپنے پچھلے گناہوں کا اقرار کرکے اس سے خواستگار معافی ہو اور آئندہ کے لئے نیکیوں کا عزم کرے تو اللہ تعالےٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔ اس لئے مَیں کہتا ہوں کہ میری باتوں کو متوجہ ہو کر سنو۔ ایسا نہ ہو کہ یہ باتیں صرف تمہارے کان تک ہی رہ جائیں اور تم ان سے کوئی فائدہ نہ اُٹھاؤ اور یہ تمہارے دل تک نہ پہنچیں نہیں بلکہ پوری توجہ سے سُنو اور ان کو دِل میں جگہ دو اور اپنے عمل سے دکھاؤ کہ تم نے ان کو سرسری طور پر نہیں سُنا اور ان کا اثر اسی آن تک نہیں بلکہ گہرا اثر ہے۔

اس بات کو بخوبی یاد رکھو کہ گناہ ایسی زہر ہے جس کے کھانے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے اور نہ صرف ہلاک ہی ہوتا ہے بلکہ وہ خدا تعالےٰ کا قُرب حاصل کرنے سے رہ جاتا ہے اور اس قابل نہیں ہوتا کہ یہ نعمت اس کو مل سکے۔ جس جس قدر گناہ میں مُبتلا ہوتا ہے اسی اسی قدر خدا تعالیٰ سے دُور ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور وہ روشنی اور نُور جو خدا تعالیٰ کے قُرب میں اسے ملنی تھی اس سے پرے ہٹتا جاتا ہے اور تاریکی میں پڑ کر ہر طرف سے آفتوں اور بلاؤں کا شکار ہو جاتا ہے یہاں تک کہ سب سے زیادہ خطرناک دشمن شیطان اس پر اپنا قابو پا لیتا ہے اور اسے ہلاک کر دیتا ہے لیکن اس خطرناک نتیجہ سے بچنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے ایک سامان بھی رکھا ہوا ہے۔ اگر انسان اس سے فائدہ اُٹھائے تو وہ اس ہلاکت کے گڑھے سے بچ جاتا ہے اور پھر خدا تعالیٰ کے قُرب کو پا سکتا ہے۔ وہ سامان کیا ہے رجوع الی اللہ یا سچی توبہ۔ خدا تعالیٰ کا نام توّاب ہے وہ بھی رجوع کرتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان جب گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے دُور ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ اس سے بعید ہو جاتا ہے لیکن جب انسان رجوع کرتا ہے یعنی اپنے گناہوں سے نادم ہو کر پھر خدا تعالیٰ کی طرف جُھکتا ہے تو اس کریم رحیم خدا کا رحم اور کرم بھی جوش میں آتا ہے اور وہ اپنے بندہ کی طرف توجہ کرتا ہے اور رجوع کرتا ہے۔ اس لئے اس کا نام توّاب ہے۔ پس انسان کو چاہیئے کہ اپنے ربّ کی طرف رجوع کرے تا کہ وہ اس کی طرف رجوع برحمت کرے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۸۳، ۱۸۴)

دعائے خاص کی تحریک

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ سیدہ امۃ الباقی عائشہ صاحبہ سلمہا کا گلے کا اپریشن آئندہ منگل کے روز سی ایم ایچ لاہور میں ہو رہا ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے آپریشن ہر طرح کامیاب رہے اور مولا کریم صاحبزادی صاحبہ سلمہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مجلسِ ارشاد کا آئندہ اجلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس مورخہ ۱۴ فتح ۱۳۴۸ ہش (۱۴ دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

اس اجلاس میں مندرجہ ذیل علمی تقاریر ہوں گی:۔

(۱) وفاتِ مسیح علیہ السلام (تین آیاتِ قرآنیہ سے): محترم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر

(۲) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (تین قرآنی معیاروں سے): محترم قریشی نور الحق صاحب تنویر

(۳) نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا افاضۂ کمالاتِ روحانی: محترم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد

بیرونی مقررہ جماعتوں میں بھی آئندہ اجلاس انہی مضامین پر منعقد کرائے جائیں۔ امراء صاحبان ان اجلاسوں کی رپورٹ بھی ضرور بھجوائیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ نبوت ۱۳۴۸ ہش

[redacted]

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ

اسلام نے اکرام کی بنیاد صرف تقویٰ کو قرار دیا ہے۔ دُنیاوی تفرق و تفاوت کو محض شناخت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خطبوں سے واضح ہوتا ہے مال و دولت کا استعمال حسبِ حیثیت اِس طرح سے ہونا چاہیئے کہ کوئی انسان نہ تو بھوکا رہے اور نہ ننگا اور نہ اس کی رہائش کے سامان مفقود ہوں بلکہ سب کو حصّہ رسدی زندگی گزارنے کے سامان میسّر ہونے چاہئیں۔ اس کے پیشِ نظر اسلام نے جو اقتصادی نظام پیش کیا ہے اس کی بنیاد بھی تقویٰ پر ہی رکھی گئی ہے۔ الغرض اسلام میں ہر کام جو تقویٰ کی بنیاد پر ہو خیر ہوتا ہے باقی جو کچھ ہوتا ہے وہ محض شناخت کے لئے فرق ہوتا ہے اس کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی وقعت نہیں اور نہ حقیقت میں وہ انسان کے حقیقی نفع کا ضامن ہے۔

اعلیٰ اور مرغن غذا یا چٹخارے دار خوراک اور اعلیٰ اور ریشمی لباس انسان کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کرتے۔ البتہ ایک نیک اور متقی انسان کا اکرام بہت زیادہ ہوتا ہے۔ نہ صرف اللہ تعالیٰ کے نزدیک بلکہ بڑے بڑے دُنیادار بھی ان کے سامنے سرنگوں ہو جاتے ہیں۔ اکبرِ اعظم جیسا باجبروت بادشاہ اجمیر شریف خواجہ معین الدین چشتیؒ کے مزار پر فاتحہ پڑھنے کے لئے پیدل چل کر جاتا تھا۔ تاریخِ اسلام میں ایسے ہزاروں نہیں لاکھوں ایسے واقعات ملتے ہیں کہ ایک درویش نے بڑے سے بڑے سلطان اور بادشاہ کو سرِ دربار ایسی جھاڑ پلائی ہے کہ ان کے آنسو نکل آتے رہے ہیں۔ حالانکہ دُنیاوی لحاظ سے بادشاہ اگر چاہتا تو مردِ درویش کو اس کے لئے پھانسی پر لٹکا دیتا جیسا کہ بعض ظالم کرتے بھی رہے ہیں مگر ایسے واقعات بھی تاریخِ اسلام میں ملتے ہیں کہ درویشوں نے بادشاہوں پر حکومت کی ہے۔ یہ صرف تقوٰے کا کمال ہے۔ ان درویشوں کا تقوٰے بڑی سے بڑی بادشاہی پر بھاری ثابت ہوتا رہا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نہ محض جسم سے راضی ہوتا ہے نہ قوم سے اس کی نظر ہمیشہ تقویٰ پر ہے۔ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ یعنی اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ بزرگی رکھنے والا وہی ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہو۔ یہ بالکل جھوٹی باتیں ہیں کہ مَیں سیّد ہوں یا مغل ہوں یا پٹھان اور شیخ ہوں۔ اگر بڑی قومیت پر فخر کرتا ہے تو یہ فخر فضول ہے۔ مرنے کے بعد سب قومیں جاتی رہتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے حضور قومیت پر کوئی نظر نہیں اور کوئی شخص محض اعلیٰ خاندان میں سے ہونے کی وجہ سے نجات نہیں پا سکتا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو کہا ہے کہ اے فاطمہؓ تُو اس بات پر ناز نہ کر کہ تُو پیغمبر زادی ہے۔ خدا کے نزدیک قومیت کا لحاظ نہیں۔ وہاں جو مدارج ملتے ہیں وہ تقوٰے کے لحاظ سے ملتے ہیں۔ یہ قومیں اور قبائل دُنیا کا عُرف اور انتظام ہیں خدا تعالیٰ سے اُن کا کوئی تعلق نہیں ہے خدا تعالیٰ کی محبت تقوٰے سے پیدا ہوتی ہے اور تقوٰے ہی مدارج عالیہ کا باعث ہوتا ہے۔ اگر کوئی سیّد ہو اور وہ عیسائی ہو کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دے اور خدا کے احکام کی بے حُرمتی کرے کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو آلِ رسول ہونے کی وجہ سے نجات دے گا اور وہ بہشت میں داخل ہو جاوے گا۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو سچا دین جو نجات کا باعث ہوتا ہے اسلام ہے۔ اگر کوئی عیسائی ہو جاوے یا یہودی ہو۔ یا آریہ ہو وہ خدا کے نزدیک عزّت پانے کے لائق نہیں خدا تعالیٰ نے ذاتوں اور قوموں کو اُڑا دیا ہے۔ یہ دُنیا کے انتظام اور عُرف کے لئے قبائل ہیں مگر ہم نے خوب غور کر لیا ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور جو مدارج ملتے ہیں اُن کا اصل باعث تقویٰ ہی ہے جو متقی ہے وہ جنّت میں جائے گا۔ خدا تعالیٰ اس کے لئے فیصلہ کر چکا ہے۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک معزز متقی ہی ہے۔ پھر یہ جو فرمایا ہے اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ کہ اعمال اور دعائیں متقیوں کی قبول ہوتی ہیں یہ نہیں کہا کہ مِنَ السَّیِّدِیْنَ۔ پھر متقی کے لئے تو فرمایا مَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ۔ یعنی متقی کو ہر تنگی سے نجات ملتی ہے۔ اس کو ایسی جگہ سے رزق دیا جاتا ہے کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ اب بتاؤ کہ یہ وعدہ سیّدوں سے ہوا ہے یا متقیوں سے۔ اور پھر یہ فرمایا ہے کہ متقی ہی اللہ تعالیٰ کے ولی ہوتے ہیں۔ یہ وعدہ بھی سیّدوں سے نہیں ہوا۔ ولایت سے بڑھ کر اور کیا رُتبہ ہو گا۔ یہ بھی متقی ہی کو ملا ہے۔ بعض نے ولایت کو نبوت سے فضیلت دی ہے اور کہا ہے کہ نبی کی ولایت اس کی نبوت سے بڑھ کر ہے نبی کا وجود دراصل دو چیزوں سے مرکّب ہوتا ہے۔ نبوت اور ولایت نبوت کے ذریعہ وہ احکام اور شرائع مخلوق کو دیتا ہے اور ولایت اس کے تعلقات کو خدا سے قائم کرتی ہے۔

پھر فرمایا ہے ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ۔ ھُدًی لِّلسَّیِّدِیْنَ نہیں کہا۔ غرض خدا تعالیٰ تقوٰے چاہتا ہے۔ ہاں سید زیادہ محتاج ہیں کہ وہ اس طرف آئیں کیونکہ وہ متقی کی اولاد ہیں۔ اس لئے ان کا فرض ہے کہ وہ سب سے پہلے آئیں نہ یہ کہ خدا تعالیٰ سے لڑیں کہ یہ سادات کا حق تھا۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشآء۔ واللہ ذو الفضل العظیم۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۴۳)

مری رُوح زیبِ فراز ہو

مرا جسم زیبِ نشیب ہو مری رُوح زیبِ فراز ہو
مرا سجدہ تو ہو زمین پر مگر آسماں میں نماز ہو

کوئی ایسا پاک ہو بوستاں نہ ہو جس میں دغدغۂ خزاں
مری بُوئے گُل جو انیس ہو تو نسیم محرمِ راز ہو

مرا مہتاب چراغ ہو کہ تکلفوں سے فراغ ہو
مرا سازِ رُوح نواز ہو مرا سوز زہرہ گداز ہو

مجھے ایسا زمزمہ بخش دے کہ مری نگاہ سے چھڑ پڑے
یہ ہر ایک برگِ گیاہ بھی مرے ہاتھ میں مرا ساز ہو

وہ پلا دے ساقیٔ لم یزل کہ ہو جس میں مستیٔ مستقل
مجھے بے خودی وہ نصیب ہو کہ جو زندگی سے دراز ہو

تنویر

رمضان المبارک کے فضائل

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک جامع خطبہ

(از مکرم چوہدری رشید الدین صاحب)

رمضان قمری مہینوں میں نویں نمبر پر آتا ہے۔ زمانہ جاہلیت میں اس مہینہ کا نام ناتق ہوا کرتا تھا۔ رمضان اس کا اسلامی نام ہے۔ رمضان رَمَضٌ سے نکلا ہے۔ جس کے معنی عربی زبان میں جلن اور سوزش کے ہیں۔ خواہ یہ سورج کی تپش سے ہو یا بیماری کے سبب سے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رمضان میں انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں سے الگ ہو کر صبر سے کام لیتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ اس طرح روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش ملنے سے رمضان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق و شوق اور دینی حرارت ہے۔ رمضان دعا کا مہینہ ہے۔ نماز تزکیۂ نفس کرتی ہے اور روزہ سے تجلیٔ قلب ہوتی ہے۔ اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے۔ پس رمضان روحانی ذوق و شوق اور دینی حرارت کو بڑھانے اور خدا تعالےٰ سے تعلق استوار کرنے کا مہینہ ہے۔

رمضان کے روزے ۲ ھجری میں فرض ہوئے لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس سے پہلے بھی اسی مہینہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ روزوں کے لئے اس مہینہ کو مخصوص کرنے کی وجہ یہ ہے کہ رمضان کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ قرآن مجید جیسی عظیم اور اکمل کتاب کا نزول اس میں شروع ہوا خدا تعالےٰ فرماتا ہے

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى
لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ
الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ
(بقرہ ۱۸۶)

کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید کے نزول کی ابتدا ہوئی۔ یہ کتاب تمام انسانوں کے لئے ہدایت کا سرچشمہ ہے اور ایسے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے۔ جو ہدایت کی طرف راہ نمائی کرتے ہیں۔ نیز یہ حق و باطل میں واضح امتیاز پیدا کرنے والی کتاب ہے۔

حدیثوں سے یہ بات ثابت ہے کہ قرآن مجید کا نزول رمضان کے مہینہ میں ہی شروع ہوا گو تاریخ کے تعین میں اختلاف ہے۔ تاہم محدثین نے عام طور پر ۲۴ رمضان کو صحیح تاریخ قرار دیا ہے۔ چنانچہ علامہ ابن حجر عسقلانی اور علامہ زرقانی دونوں نے اس روایت کو ترجیح دی ہے کہ قرآن کریم رمضان کی ۲۴ تاریخ کو نازل ہونا شروع ہوا۔ (ملاحظہ ہو بحر محیط جلد ۲ صفحہ ۲۹ و شرح مواہب اللدنیہ)

پس رمضان کا مہینہ ہمیں ان مقدس ایام کی یاد دلاتا ہے۔ جب زمانہ کے پریشان کن حالات کو دیکھ کر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے عزیز و اقارب چھوڑ کر اور دنیا سے منہ موڑ کر غارِ حرا میں تشریف لے جاتے اور اپنے خالق و مالک کی یاد میں محو رہتے۔ انہی تنہائی اور ذکر الٰہی کی گھڑیوں میں رمضان کا مہینہ آگیا اور پھر ۲۴ رمضان کو حضرت جبرائیل ظاہر ہوئے اور

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الَّذِيْ خَلَقَ

کا ربانی پیغام آپ کو پہنچایا اور اس طرح خدا تعالےٰ کی آخری کتاب کے نزول کا آغاز ہوا۔ جس کے ذریعہ انجام کار نسلِ انسانیت کے لئے خدا تعالےٰ کی ہدایت اور نعمت اپنی تکمیل کو پہنچی۔

رمضان بڑی برکت والا مہینہ ہے۔ روحانی ترقیات کے لئے اللہ تعالےٰ نے یہ ایک عمدہ موقعہ اپنے بندوں کو مہیا فرمایا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم رمضان کی فضیلت یوں بیان فرماتے ہیں۔

اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ
اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ
اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ
الشَّيَاطِيْنُ (مسلم)

کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین مقید ہو جاتے ہیں۔

سال بھر کے جمع شدہ زہر دل اور گناہوں کے بُرے اثرات کو دور کرنے کا ایک عمدہ ذریعہ رمضان کے روزے ہیں۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا
وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ
وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا
وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ (مسلم)

یعنی جو شخص صحیح ایمان کے ساتھ اللہ تعالےٰ سے ثواب حاصل کرنے کی خاطر دن کو رمضان کے روزے رکھے اور راتوں میں تہجد اور دیگر نوافل ادا کرے خدا تعالےٰ اس کے سب پچھلے گناہ بخش دے گا۔

ایک اور حدیث میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ شخص بڑا ہی بدقسمت ہے۔ جسے رمضان کا مہینہ نصیب ہوا لیکن وہ روزے رکھ کر اور خدا تعالےٰ سے بخشش طلب کر کے اپنے گناہ نہ بخشوا سکا (صحیح ابن حبان)

غرض رمضان ایک خاص اہمیت رکھنے والا مہینہ ہے۔ اور جس شخص کے دل میں اسلام اور ایمان کی قدر ہوتی ہے۔ وہ اس مہینہ کے آتے ہی اپنے دل میں ایک خاص جوش اور جسم میں ایک قوت محسوس کرتا ہے۔ اور عبادت الٰہی میں مشغول ہو کر اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہے اور رضائے الٰہی کی جستجو میں لگ جاتا ہے۔ اسی ماہ کے ذکر میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ
عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ

کہ اے رسولؐ جب میرے بندے تجھ سے میرے بارے میں سوال کریں۔ تو تُو انہیں کہہ دے کہ مَیں قریب ہوں۔ اور ان کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔ گویا اس مہینہ میں خدا تعالےٰ اپنے بندوں کے قریب آجاتا ہے۔ اور ان کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔ اور یہی وہ بابرکت مہینہ ہے۔ جس میں قرآن مجید نازل ہوا جسے حبل اللہ یعنی اللہ تعالےٰ کی رسی قرار دیا گیا ہے۔ اب بندوں کا کام ہے کہ وہ اس رسی کو تھام کر اپنے رب سے تعلق استوار کریں

ایک دفعہ رمضان شروع ہونے سے ایک دن پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے ایک جامع خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضورؐ نے رمضان کی فضیلت اور مومنوں کے فرائض کی وضاحت فرمائی۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ جامع خطاب ہر مومن کے لئے مشعلِ راہ ہے۔

حضورؐ نے فرمایا:۔

اے لوگو! تم پر ایک عظیم اور برکت والے مہینہ نے سایہ کیا ہے۔ اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینہ سے بہتر ہے اللہ تعالےٰ نے اس مہینہ کے روزے تم پر فرض کئے ہیں۔ اور اس کی راتوں میں قیام یعنی تہجد اور نوافل کو طوعی قرار دیا ہے۔ جو شخص تقرب الٰہی کے لئے اس مہینے میں کوئی نیکی بجا لائے۔ وہ ثواب کے لحاظ سے عام دنوں میں فرض ادا کرنے والے کے برابر ہے۔ اور جو کوئی اس میں ایک فرض ادا کرتا ہے۔ اس کا ثواب عام دنوں میں ستّر فرائض بجا لانے کے برابر ہے۔ رمضان صبر کی عادت ڈالنے والا مہینہ ہے۔ اور صبر ایسی نیکی ہے جس کا بدلہ جنت کا حصول ہے۔ یہ مواساۃ یعنی غرباء کی ہمدردی اور غمخواری کرنے کا مہینہ ہے اور اس کے نتیجہ میں اس ماہ میں روزہ دار کا روزہ افطار کرانے والے کے لئے بخشش اور نجات کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اور یہ اجر اسے روزہ دار کا ثواب کم کئے بغیر ملتا ہے

اس پر صحابہؓ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ہم میں سے ہر ایک

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ کالم اوّل کے نیچے)

دو عظیم عبادتیں

درود اور تسبیح

از مکرم میاں غلام رسول صاحب پنشنر محکمہ امداد باہمی ڈیرہ غازیخاں

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض عبادت رکھی ہے۔ لیکن انسان کو دنیا میں آکر بہرحال دنیا کے کام بھی کرنے پڑتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے مادی سامان بھی مہیا کرنے ہیں۔ پس وہ ہر وقت عبادت میں مصروف نہیں رہ سکتا۔ اسلام ہمیں بتلاتا ہے کہ اگر انسان دنیاوی کاروبار اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق پر اور اس کی رضا جوئی کی خاطر کرتا ہے۔ تو وہ بھی عبادات میں شمار ہوں گے۔ اس میں شک نہیں کہ اسلام میں نماز۔ روزہ۔ حج اور زکوٰۃ عبادتیں ہیں۔ اور عبادتیں اللہ تعالیٰ نے فرائض کے طور پر متعین کر دی ہیں۔ مگر یہ عبادتیں کم سے کم ہیں۔ ان پر زیادتی اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہے۔ میں اس وقت ان عبادات کے علاوہ دو اور عظیم عبادتوں کا ذکر کرتا ہوں۔ جو اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کو بے حد پسند ہیں۔ ایک ان میں سے درود شریف ہے۔

ایک شخص حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور کہا یا رسول اللہ میں جب دعا مانگتا ہوں تو تہائی عرصہ درود پڑھتا ہوں۔ اور دو حصے دوسری دعا مانگتا ہوں۔ فرمایا ابھی تھوڑا ہے کہنے لگا آئندہ سارا درود ہی پڑھوں گا فرمایا اب ٹھیک ہے۔ اگر تو سارا درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ درود کے طفیل تیرے سب کام پورے کر دے گا۔ اور ان میں برکت بھی دے گا۔ دیکھئے کتنی عظیم اور بلند شان ہے درود شریف پڑھنے کی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور اس کے دس گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ اب مومن درود پڑھ کر جتنی رحمتیں اللہ تعالیٰ کی چاہے سمیٹ لے۔ اسلام کی دوسری عبادتیں یکطرفہ عبادتیں ہیں۔ مگر درود شریف ایک ایسی عبادت ہے جس میں مومن بندہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی شریک ہوتے ہیں فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ
یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

اللہ تعالیٰ کا شریک ہونا نزولِ رحمت کے طور پر ہے۔ اور ملائکہ اور مومنین کا طلب رحمت کے طور پر۔ اب خود اندازہ لگا لیجئے کہ جس کام میں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی شریک ہوں وہ کتنا عظیم ہے برکات کے لحاظ سے اور اجر کے لحاظ سے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے پہلے انبیاء کے متعلق بہت کچھ تعریفی کلمات فرمائے ہیں لیکن یہ اعزاز صرف اور صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مرحمت فرمایا۔ کہ فرمایا میں خود اس پر درود پڑھتا ہوں اور میرے فرشتے بھی۔ اے مومنو تم بھی اس پر درود پڑھو پس نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر نزولِ رحمت کے لئے درود ایک ایسی دعا ہے جسے اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتا اور جس دعا کے ساتھ درود شریف پڑھا جائے۔ اس کو بھی اللہ تعالیٰ رد نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ اس کی شان کے خلاف ہے کہ درود کی دعا تو قبول فرمائے اور دوسری رد کر دے۔ پس اسلام میں اس کی اہمیت واضح ہے۔

دوسری عظیم عبادت اللہ تعالیٰ کی تسبیح یعنی اس کا ذکر ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ کسی عبادت کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کثرت کا لفظ نہیں فرمایا۔ صرف ذکر اللہ کے متعلق فرمایا ہے۔

وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا
لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

فرمایا کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے۔ پھرتے سوتے۔ جاگتے دنیاوی کاروبار کرتے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔ غرضیکہ کسی وقت بھی غافل نہ رہو۔ مومن بندہ کی نشانی ہی اللہ تعالیٰ نے یہ بتائی ہے کہ وہ کسی وقت بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہیں ہوتا۔

رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ
عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔

چاہے تجارت کا کاروبار ہو یا کوئی اور کام۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اس کی زبان تر رہتی ہے۔ اور یہ اس بات کی علامت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ اور یہ سچ ہے کہ جس کے ساتھ قلبی تعلق ہو۔ انسان اس کا ہر وقت ذکر کرتا رہتا ہے۔ بلکہ اسے سکون ہی اپنے محبوب کے ذکر میں ملتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب بندہ مجھے اکیلا یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے یاد کرتا ہوں۔ اور بندہ اگر مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں بھی فرشتوں کی مجلس میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔ اور میں بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں جب تک کہ اس کے ہونٹ ہلتے رہتے ہیں۔

یہ ذکر الٰہی کتنا بابرکت کام ہے کہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ بھی بندہ کو یاد کرتا ہے فرماتا ہے۔

فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ

اللہ تعالیٰ کا یاد کرنا نزولِ رحمت کے طور پر ہوگا۔ اور جس پر نزولِ رحمت ہو اس کی خوش قسمتی میں کیا شک ہے۔ پس ذکر الٰہی یعنی تسبیح اللہ تعالیٰ کو بے حد پسند ہے۔ اور جو کام اس کو پسند ہو وہ کتنی عظیم برکات کا موجب ہوگا۔

ارشاد نبوی ہے کہ سب سے بہتر ذکر "ذکرِ خفی" ہے۔ اس سے قلب کو سکون ملتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہے۔ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ اپنے ذاکر بندوں کو انعامات سے نوازینگے تو فرشتے عرض کریں گے رب تعالیٰ۔ یہ انعامات جن نیکیوں کے بدلہ میں ان بندوں کو دیئے جا رہے ہیں۔ وہ ان کے اعمال نامہ میں تو نہیں ہیں۔ حکم ہوگا کہ تمہارا لکھنا تو ان کے منہ سے یا جوارح سے نیک اعمال بجا لانے تک محدود تھا۔ مگر یہ بندے میرا ذکر اپنے دل میں۔ تصورات میں اور خیالات میں کیا کرتے تھے اس لئے ہم سے جو انعامات پا رہے ہیں۔ یہ ان کی وجہ سے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

پس یہ دو عبادتیں ایک درود اور دوسری تسبیح اسلام میں بہت عظیم عبادتیں ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ان کے متعلق تحریک مزید یاددہانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ان پر عمل پیرا ہوں۔

(بقیہ صفحہ نمبر ۳)

کے پاس اتنا وافر رزق نہیں ہوتا کہ دوسرں کا روزہ افطار کرایا جاسکے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دے گا جو روزہ دار کو لسی کے صرف ایک گھونٹ یا ایک کھجور یا سادہ پانی سے ہی افطار کرا دے۔ لیکن جو شخص روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلائے پلائے اسے اللہ تعالیٰ میرے حوض سے ایسا شربت پلائے گا کہ پھر جنت میں داخل ہو جانے تک وہ پیاس محسوس نہیں کرے گا۔ رمضان ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اوّل حصہ رحمت کے حصول کا ذریعہ ہے۔ درمیانہ بخشش کا اور آخری جہنم سے نجات پانے کا۔ اس ماہ میں جو شخص اپنے ماتحتوں کے کام میں تخفیف کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا اور جہنم کی آگ سے اسے بچالیگا (بیہقی)

داخلہ ایم۔ اے عربی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ربوہ کے پرسکون اور دینی ماحول میں جو طلباء اور طالبات ایم۔ اے عربی میں داخلہ کے خواہشمند ہوں وہ فوری توجہ کریں۔ داخلہ بغیر لیٹ فیس دس دن کے لئے ۲۰ نومبر سے شروع ہوگا۔ کلاسز بھی معاً بعد شروع ہو جائیں گی۔ گزشتہ سالوں سے نتائج ۱۰۰ فیصدی آرہے ہیں۔ طالبات کیلئے پردہ کا تسلی بخش انتظام ہے۔ مستحق طلباء کو فیس کی مراعات دی جاتی ہیں۔ فارم داخلہ دفتر سے مل سکتے ہیں۔

ہوسٹل میں رہنے کیلئے طالبات پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت کو لکھیں۔ (پرنسپل)

مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبیؐ کی مختصر روئیداد

مورخہ ۷ ماہ نبوت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۷ نومبر ۱۹۶۹ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب وعشاء مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ کے زیر اہتمام ایک جلسہ سیرۃ النبیؐ مسجد احمدیہ چنیوٹ میں منعقد ہوا۔ جس میں علمائے سلسلہ نے سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جلسہ میں احباب جماعت چنیوٹ کے علاوہ ملحقہ خدام بھی کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا باہر سے آنیوالے مہمانوں کے لئے کھانے کا عمدہ انتظام کیا گیا تھا۔

پہلا اجلاس بعد نماز مغرب وعشاء زیر صدارت مکرم شیخ محمد بشیر صاحب امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم حافظ محمد صدیق صاحب ربوہ نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم صالح محمد خان صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منظوم اردو کلام سے چند اشعار ترنم سے سنائے اور اس کے بعد مکرم سید کمال یوسف صاحب سابق امام مسجد نصرت جہاں ڈنمارک نے "ڈنمارک میں اسلام" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا۔ احادیث میں آتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ ایسے علاقوں میں جہاں راتیں اور دن معمول سے لمبے ہوتے ہیں نماز روزہ اور دیگر عبادت کیسے بجالائی جائیں۔ تو آپ نے فرمایا ایسے علاقوں میں عبادات اسلامیہ اندازہ سے بجالائی جائیں۔ دراصل اس حدیث میں یہ عظیم الشان پیشگوئی مضمر تھی کہ ایک زمانہ میں اسلام ان علاقوں میں پھیلے گا۔ سکنڈے نیویا ایسے ہی ممالک ہیں۔ یہاں راتیں اور دن معمول سے لمبے ہوتے ہیں اور ۱۹۵۵ء میں جب حضرت فضل عمرؓ یورپ تشریف لے گئے تو حضور نے ان علاقوں میں مشن قائم کرنے کا ارشاد فرمایا اور اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے وہاں جماعت سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد موجود ہے۔ ان ممالک میں احمدیہ مشن کے قیام سے قبل کوئی اسلامی تنظیم موجود نہ تھی۔ ان ممالک کے رہنے والے اسلام سے ناواقف تھے جب میں وہاں گیا تو ان لوگوں نے تعجب کا اظہار کیا اور پھر خیال کیا کہ چند دن یا چند ہفتے یہاں رہ کر اسلامی مبلغ ناکام و نامراد واپس چلا جائے گا۔ لیکن ان کی امیدوں کے برخلاف اللہ تعالےٰ نے تھوڑے ہی عرصہ میں بعض سعید الفطرت نوجوانوں کو اسلام کی طرف متوجہ کر دیا۔ انہوں نے اسلام مطالعہ کیا اور پھر اس کی حقانیت سے متاثر ہو کر اسے قبول کر لیا اور پھر آہستہ آہستہ مشن کی کوششوں میں اللہ تعالےٰ برکت ڈالتا چلا گیا اور آج اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان ممالک (سویڈن ناروے اور ڈنمارک) میں متعدد جماعتہائے احمدیہ قائم ہیں اور مشن کی اس کامیابی کو دیکھ کر عیسائی یہ کہنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ اب ان ممالک میں اسلام کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

ڈنمارک کے مرکزی مقام کوپن ہیگن میں مسجد احمدیہ تعمیر ہو چکی ہے جو ان ممالک میں پہلی مسجد ہے۔ اس مسجد کا افتتاح ۱۹۶۷ء میں خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے وہاں جا کر فرمایا۔ اور اب یہ وہاں ہر فرقہ اور ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ یہ مسجد اس علاقہ میں آئندہ اسلام کی ترقی کا ایک نشان ہے۔

مکرم امام صاحب نے اپنی تقریر کے دوران بعض نو مسلموں کے ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے اور ان کی اخلاص اور قربانیوں کو احباب کے سامنے رکھا۔ ان کے بلند کردار کا ذکر کیا اور بتایا کہ اول اول میں ملکی قوانین کی رو سے ان نوجوانوں کو اسلامی عبادات بجالانے میں خاصی دقت کا سامنا ہوا لیکن اللہ تعالےٰ نے انہیں ثبات قدم عطا فرمایا اور اب نہ صرف حکومت کی طرف سے انہیں مسلمان تسلیم کر کے اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے کے لئے قوانین میں سہولت پیدا کی گئی ہے بلکہ ان کا اسلامی تعلیم پر عمل کرنا دوسروں کو اسلام کی طرف متوجہ کرنے کا موجب ہو رہا ہے انہی نوجوانوں میں سے ڈنمارک کے ایک نوجوان ہیں جو اسلام لانے سے پہلے پادری کے طور پر ٹریننگ حاصل کر رہے تھے اور ایک پادری کے بیٹے تھے اب وہ نہ صرف ہمارے آنریری مبلغ ہیں بلکہ انہیں ڈینش زبان میں قرآن کریم کا پہلا مستند ترجمہ کرنے کی توفیق ملی ہے انہوں نے وصیت بھی کی ہوئی ہے۔

مکرم سید کمال یوسف صاحب کے خطاب کے بعد مکرم صالح محمد خان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم فارسی کلام اور مکرم شوکت حسین صاحب نے منظوم اردو کلام خوش الحانی سے سنایا اور اس کے بعد مکرم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی زندگی کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی۔ آپ کی تقریر کے بعد پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

دوسرا اجلاس پونے آٹھ بجے محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے تلاوت فرمائی اور اس کے بعد مکرم منظور احمد صاحب منصور نے حضرت فضل عمرؓ کا منظوم اردو کلام ترنم سے سنایا۔ جس کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام بانی سلسلہ احمدیہ کی نظر میں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نے سب سے پہلے نور محمدی کو پیدا کیا اور ہر زمانہ کے اہل اللہ نے اس نور محمدی کو اپنی اپنی استعداد کے مطابق اپنی بصیرت کی روحانی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ لیکن اس زمانہ میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس شان سے اس نور مجسم کو دیکھنے کا شرف پایا وہ اپنی مثال آپ تھا یہی وجہ ہے کہ جو تعریف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضور کی فرمائی ہے وہ عدیم المثال ہے

مکرم مولوی صاحب نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الوہیت ہیں۔ آپ کا کلام خدا کا کلام آپ کا ظہور خدا کا ظہور اور آپ کا آنا خدا کا آنا تھا۔ آپ قرب الٰہی کے اعلیٰ اور ارفع اور بلند ترین مقام پر فائز تھے اور اب قیامت تک قرب الٰہی کے سارے دروازے بند کر دئے گئے ہیں سوائے آپ کے دروازہ کے آپ شفیع کامل ہیں اور اب قیامت تک آدم زادوں کے لئے آپ کے سوا اور کوئی شفیع نہیں۔ آپ کامل ترین انسان ہیں اور کاملیت کے جو مقام بھی عقل تجویز کر سکتی ہے وہ آپ کو حاصل ہیں آپ کامل نبی ہیں اور ہر فیض روحانی آپ کی متابعت اور پیروی سے وابستہ ہے۔ آپ معصوم کامل ہیں اور یہ مقام اور کسی نبی کو حاصل نہیں ہوا۔ آپ موجب تخلیق عالم ہیں آپ ہی زندہ نبی ہیں اور آپ کی زندگی پر ہر زمانہ میں آسمان گواہی دیتا رہا ہے اور اب بھی دیتا ہے۔ آپ کی زندگی کا ایک اور ثبوت اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وجود مبارک ہے جن کا یہ دعوےٰ ہے کہ میں نے جو کچھ پایا آپ کی پیروی سے ہی پایا ہے۔ آپ کی پیروی خدا تعالےٰ کا محبوب بنا دیتی ہے اور اب نجات صرف اور صرف آپ کی ذو تعلق سے وابستہ ہے۔

اس کے بعد محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر مؤثر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہر شخص اپنے محبوب کی تعریف کرتا ہے اور اس کے محاسن و فضائل بیان کرتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم محبوب خدا تھے۔ اسلئے خدا تعالےٰ نے آپ کی خوبیاں قرآن کریم میں جابجا بیان فرمائی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کی ایک خوبی یہ بیان فرمائی ہے کہ قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ یعنی محبوب الٰہی بننے کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی ضروری ہے تمام برکات اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستہ کر دی گئی ہیں۔ تمام گذشتہ انبیاء کے کمالات اب آپ کے ذریعہ مل سکتے ہیں۔ آپ سے الگ ہو کر کوئی فیض روحانی حاصل نہیں ہو سکتا۔

دوسری خوبی اللہ تعالےٰ نے آپ کی یہ بیان فرمائی ہے کہ آپ رحمۃ للعالمین ہیں رحمۃ للعالمین و رب العالمین کا مفہوم قریباً ایک ہی ہے۔ صرف اتنا فرق ہے کہ رب کے لئے خالق ہونا ضروری اور آپ مخلوق ہیں لیکن مظہر اتم الوہیت ہونے کے لحاظ سے ربوبیت روحانیہ آپ کیساتھ وابستہ کر دی گئی ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کی ربوبیت مادیہ سے تو ہر مومن و کافر فائدہ اٹھا سکتا ہے لیکن آپ کی روحانی ربوبیت سے وہی شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے جو آپ کا صحیح متبع ہو۔ اسی طرح آپ رحمۃ للعالمین تو ہیں لیکن اگر کوئی اس رحمت سے فائدہ نہیں اٹھاتا تو اس سے آپ کے رحمۃ للعالمین ہونے میں کوئی فرق نہیں آتا ۔ محترم قاضی صاحب کی اس تقریر کے بعد مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب ...

فاؤنٹن پن کیلئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے۔

اکنافِ عالم میں مساجد کے قیام کی غرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"ہم مسجدیں اس لئے نہیں بنارہے کہ ہمارا نام بلند ہو
بلکہ اس لئے بنارہے ہیں کہ خدا کا نام بلند ہو۔"

یہی عزم صمیم سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا تھا۔ جیسا کہ حضورؓ کے حسب ذیل ارشاد سے ظاہر ہے۔ حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک
کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے
اور تمام غیر ممالک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں۔"

ہمارے جماعت کے تمام مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کے نام کو بلند کرنے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس نام کو دنیا کے کناروں تک روشن اور منور کرنے کے لئے ممالک بیرون میں مساجد تعمیر کے بابرکت پروگرام میں دل وجان سے حصہ لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ہوسٹل کیلئے وارڈن کی ضرورت

نصرت گرلز ہائی سکول کے ہوسٹل کے لئے ایک وارڈن کی ضرورت ہے۔ خواہشمند مستورات ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول کے نام درخواست بھجوائیں تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہو عمر ۳۰ سال سے اوپر ہونی چاہیئے۔ نیز بچیوں کی نگرانی اور ہوسٹل کے اخراجات وغیرہ کا حساب رکھنے کی اہلیت رکھتی ہوں ماہوار تنخواہ مبلغ -/۷۵ روپے ماہوار بالمقطع ہوگی۔ رہائش اور کھانا مفت ہوگا۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت ہائی سکول ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

دعائے مغفرت

محترم چوہدری محمد عالم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فتح پور ضلع گجرات مورخہ ۶۹-۱۲-۱۲ بروز بدھ بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نہایت جوشیلے احمدی تھے اور عرصہ ایک سال سے بیمار تھے۔ احباب و بزرگان سلسلہ مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (مرزا محمد سلیم اختر مربی سلسلہ)

قرنائے آسمانی کی آواز

قرنائے آسمانی کی لذت سے جماعت کی نئی پود کو آشنا کرنے کی ضرورت

لاہور سے تحریک جدید کے دفتر اول کے ایک مجاہد اپنے مقدس امام کے حضور تبلیغ اسلام کیلئے -/۳۷ روپے پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"الفضل میں حضور کی طرف سے تحریک جدید کے نئے سال کے لئے اعلان کی خبر پڑھی الحمد للہ کہ میں نے ایک دفعہ پھر قرنائے آسمانی سنی۔ پہلی بار ۱۹۳۴ء میں یہ آواز بلند ہوئی تھی......"

دفتر اول کے مجاہدین جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے پینتیس سال سے تحریک جدید کی عظیم الشان تبلیغی مہم میں حصہ لیتے آرہے ہیں۔ تا ذلیست اس صدقہ جاریہ میں حصہ لینا عین سعادت سمجھتے ہیں اسی لئے اللہ تعالےٰ نے اس دفتر کے مجاہدین کو غیر معمولی برکتوں اور رحمتوں سے نوازا ہے۔ جماعت کی نئی پود جو کچھ دفتر دوم اور اب بیشتر دفتر سوئم میں شمولیت اختیار کر سکتی ہے۔ اپنے اندر تبلیغ اسلام کی ایسی ہی لگن پیدا کرے۔ جیسی کہ دفتر اول کے مجاہدین سے قول وفعل سے ظاہر ہو رہا ہے تو وہ بھی اس قرنائے آسمانی کی آواز سننے کے لئے ہمہ تن گوش رہے اور اپنے مقدس امام کے حضور اولین موقعہ پر اپنی قربانی پیش کرنا اپنا فرض سمجھے۔ جماعت کے عہدیدار حضرات سے گذارش ہے کہ اپنی اپنی جماعتوں میں اس قرنائے آسمانی کو بلند کر کے نئی پود کو بھی اس کی لذت سے آشنا کریں تاکہ وہ بھی تبلیغ اسلام کے لئے دیوانہ وار قربانیاں پیش کر کے حیات ابدی کی وارث بنے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضروری اعلان

ماہنامہ الفرقان کا سالنامہ مورخہ ۱۵ دسمبر ۶۹ء کو شائع ہو رہا ہے۔ یہ نومبر اور دسمبر کا رسالہ ہوگا۔ نومبر کا رسالہ علیحدہ شائع نہ ہوگا۔ یہ خاص نمبر نہایت اعلیٰ مضامین پر مشتمل ہے۔ خریدار احباب مطلع رہیں۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بچی کے ناک کا اپریشن میو ہسپتال میں ہو رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپریشن کامیاب کرے اور آپ سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(عبد العظیم خاں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوشہرہ ککے زئیاں سیالکوٹ)

۲۔ یہ عاجزہ رمضان کے بابرکت ایام میں بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ میرے والدین کو تمام پریشانیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے مسرت بھری لمبی زندگی عطا فرمائے۔ خاکسار چند دنوں سے بیمار بھی ہے میری شفایابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (امۃ الحفیظ بنت چوہدری مقصود احمد صاحب درک قیام پور درکاں۔ ضلع گوجرانوالہ

۳۔ خاکسار کی اہلیہ ۳ ہفتہ سے شدید بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ بلڈ پریشر اور شوگر کی تکلیف ہے۔ نصف بینائی بند ہے اور سر میں شدید درد رہتا ہے سب بہن بھائیوں اور بزرگوں سے درخواست دعا ہے۔

سردار بشیر احمد صدر حلقہ اسلامیہ پارک لاہور

نور کا جل — سرمہ خورشید

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کیلئے
بہترین سرمہ
جو منفرد جڑی بوٹی کا سیاہ رنگ جوہر ہے
بچوں بڑوں سب کے لئے مفید ہے۔
قیمت فی شیشی سوا روپیہ

ایک لاجواب اور مجرب روزگار سرمہ
آنکھوں کی ہلکی امراض خارش، پانی بہنا، بھینگی موتیا، ککرے وغیرہ کیلئے
لاجواب تحفہ
قیمت فی شیشی
پچھتر پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون ۳۸

فیس کلینر (FACE CLEANER) لگانے سے چہرے کے کیل اور چھائیاں صاف ہو جاتے ہیں -/۴ روپے
آرنیکا ہیئر آئل (ARNICA HAIR OIL) گرتے بالوں کو روکتا اور نئے بال اگاتا ہے -/۵ روپے
چھوٹی شیشی -/۳ روپے
کیور ہیڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۴ کمرشل بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اپالو ۱۲ چاند کے سفر پر روانہ ہو گیا

کیپ کینیڈی ۔ ۱۵ر نومبر ۔ امریکہ کا خلائی جہاز اپالو ۱۲ کل رات مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق ۹ بج کر ۲۳ منٹ پر چاند کے سفر پر روانہ ہو گیا ۔ اس خلائی جہاز میں تین خلاباز چارلس کانریڈ کمانڈر، ولین بین اور رچرڈ گورڈن سوار ہیں یہ خلائی جہاز ۱۱۵ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد آئندہ بدھ کے روز ۴ بج کر ۲۳ منٹ پر چاند پر اترے گا ۔ خلا باز ۳۲ گھنٹے چاند پر قیام کریں گے ۔ اور پھر واپس آجائیں گے اور ۲۴ نومبر کی رات کو بحر الکاہل میں اتریں گے ۔

جس وقت اپالو ۱۲ خلا میں بھیجا گیا تو اُسے دیکھنے کے لئے لاکھوں افراد کیپ کینیڈی میں موجود تھے ان میں صدر نکسن ان کی اہلیہ اور خلا بازوں کے اہل خانہ بھی شامل تھے اپالو ۱۲ کی پرواز سے نصف گھنٹہ قبل کیپ کینیڈی کے علاقے میں طوفان باد و باراں آیا جس سے یہ خدشہ پیدا ہو گیا تھا کہ اپالو کی روانگی میں تاخیر ہو جائے گی تاہم خلائی جہاز کو مقررہ وقت پر روانہ کر دیا گیا ۔

غیر قانونی لاک آؤٹ اور ہڑتالوں کو مزید برداشت نہیں کیا جائیگا

لاہور ۱۵ر نومبر ۔ حکومت مغربی پاکستان نے متنبہ کیا ہے کہ مختلف صنعتی علاقوں میں غیر قانونی ہڑتالوں اور لاک آؤٹ سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اسے مزید برداشت نہیں کیا جائے گا کل شام لاہور میں ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا جس میں مزید کہا گیا ہے کہ حکومت ان لوگوں کے خلاف انتہائی سخت اقدامات کرے گی جو اس صورت حال کے ذمہ دار ہیں ۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے اب تک اس ساری صورت حال پر صبر و تحمل اور رواداری کا مظاہرہ کیا ہے اور اس کے ذمہ دار لوگوں کو اپنے رویئے میں اصلاح کا موقع فراہم کیا ہے ۔ لیکن اب وہ مرحلہ آگیا ہے کہ اس صورت حال کو ختم کیا جائے کیونکہ اگر اسے جاری رہنے کی اجازت دی گئی تو اس سے ملک اور قوم کے مفاد کو سخت نقصان پہنچے گا ۔

بھارت میں طوفان سے ۱۶۸ افراد ہلاک

حیدر آباد دکن ۱۵ر نومبر صوبہ آندھرا پردیش کے ساحلی علاقوں میں جو زبردست طوفان آیا تھا اس میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۶۸ تک پہنچ گئی ہے ۔

اسلحہ پر پابندیوں سے متعلق روس اور امریکہ میں بات چیت

ہیلسنکی ۔ ۱۵ر نومبر ۔ اسلحہ پر پابندیوں سے متعلق روس اور امریکہ کے درمیان ہونے والی بات چیت میں شرکت کرنے والا امریکی وفد کل رات ہیلسنکی پہنچ گیا ۔ یہ بات چیت پیر کو شروع ہونے والی ہے امریکی وفد آج اٹلانٹک کونسل کے اجلاس میں شرکت کرے گا ۔ جس میں وہ نیٹو کے دوسرے رکن ممالک کو   کے مذاکرات میں امریکی رویہ کے بارے میں بتائے گا ۔

فرانسیسی وفد کے رہنما کی صدر یحییٰ سے ملاقات

راولپنڈی ، ۱۵ر نومبر ۔ پاکستان کا دورہ کرنے والے فرانسیسی اقتصادی وفد کے رہنما اور فرانس کے سابق وزیر موسیو پلیوے نے کل صبح ایوان صدر میں صدر آغا یحییٰ خان سے ملاقات کی اس موقع پر پاکستان میں فرانس کے سفیر موسیو مائیکل لیجنڈرے بھی موجود تھے ۔

اندرا گاندھی کو اقتدار سے ہٹانے کے لئے دوڑ دھوپ ۔

نئی دہلی ۱۵ر نومبر ۔ بھارت کی حکمران جماعت کانگریس کے صدر مسٹر نجلنگپا اور ان کے حامیوں نے پارلیمنٹ میں وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے خلاف طاقت آزمائی کا فیصلہ کیا ہے مسٹر نجلنگپا نے دعوے کیا ہے کہ کل کانگریس پارلیمانی پارٹی کے جس اجلاس میں اندرا گاندھی پر اعتماد کا اظہار کیا گیا ۔ اس میں پارلیمنٹ کے ۴۳۲ میں سے صرف ۲۱۶ ارکان نے شرکت کی تھی ۔ باقی ارکان پارلیمانی پارٹی کا نیا لیڈر منتخب کرنے کے پابند ہیں ۔ یہ فیصلہ گذشتہ روز کانگریس ورکنگ کمیٹی نے کثرت رائے سے کیا تھا ۔ دریں اثناء اندرا گاندھی کے مخالفین نے نئی دہلی میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے ملک کے مختلف حصوں سے مسٹر نجلنگپا کے حامی دار الحکومت میں جمع ہو رہے ہیں اور پارلیمنٹ کے اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم کے حامیوں اور مخالفین میں تصادم کا زبردست خطرہ ہے ۔ اس خطرے کے پیش نظر پارلیمنٹ کے علاقہ میں مظاہروں اور احاطہ میں عام لوگوں کے داخلہ پر پابندی لگا دی گئی ہے

اسکندر مرزا کو ایران میں سپرد خاک کیا جائیگا

لندن ۔ ۱۵ر نومبر ۔ پاکستان کے سابق صدر اسکندر مرزا کی میت کو تدفین کے لئے تہران ایران کے خاص طیارہ میں لندن سے تہران پہنچایا جائے گا ۔ اسکندر مرزا کا انتقال کل لندن میں ہوا تھا ۔ معلوم ہوا ہے کہ ایران میں انہیں سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا جائے گا دریں اثناء صدر پاکستان جنرل یحییٰ خان اور ملک کے دیگر زعماء نے میجر جنرل اسکندر مرزا کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے ۔

صدر پاکستان جنرل محمد یحییٰ خان نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے ۔ کہ سابق صدر پاکستان میجر جنرل اسکندر مرزا کی وفات کی خبر سن کر مجھے بے حد صدمہ ہوا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے

سکندر مرزا نے پانچ سوا ایکڑ زمین واپس کر دی تھی

کراچی ۱۵ر نومبر ۔ پاکستان کے سابق صدر میجر جنرل سکندر مرزا کے داماد سید اسد علی نے بتایا ہے کہ سکندر مرزا نے غلام محمد بیراج کی وہ پانچ سوا ایکڑ زمین حکومت کو واپس کر دی تھی ۔ جو انہیں ملک کا گورنر جنرل بننے پر دی گئی تھی ۔ جنرل مرزا نے اس جائداد کا معاوضہ بھی طلب نہیں کیا تھا ۔ جو انہوں نے بھارت میں چھوڑی تھی ۔

حکیم احسن یوگوسلاویہ میں سفیر مقرر کر دیئے گئے

اسلام آباد ۱۵ر نومبر ۔ وزارت خارجہ کے اعلان کے مطابق افغانستان میں پاکستان کے سفیر حکیم ایم احسن کو یوگوسلاویہ میں سفیر مقرر کر دیا گیا ہے ۔

عرب سربراہوں کو دعوت نامے

قاہرہ ۱۵ر نومبر ۔ عرب لیگ نے رباط میں ہونے والی عرب سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے عرب ممالک کے سربراہوں کو دعوت نامے بھیج دیئے ہیں یہ تین روزہ کانفرنس ۲۰ر دسمبر کو شروع ہو گی اور ۲۲ر دسمبر کو ختم ہو گی ۔ سربراہی کانفرنس بلانے کا فیصلہ گذشتہ روز عرب ممالک کی دفاعی کونسل نے کیا تھا ۔

عرب سربراہوں کی کانفرنس کی تجویز متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے پیش کی تھی مراکش کے شاہ حسن ثانی اس کانفرنس کے میزبان ہوں گے ۔ یاد رہے کہ اسلامی ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس کے میزبان بھی شاہ حسن ہی تھے

رحیم یار خان میں محکمہ روزگار کا گشتی یونٹ

رحیم یار خان ۱۵ر نومبر ۔ بہاولپور ایمپلائمنٹ ایکسچینج کا گشتی یونٹ ہر ماہ کے تیسرے ہفتے کے دوران دو روز کے لئے خان پور میں کام کرے گا ۔

قرآن پاک کے

نمونوں کا

بے نظیر مجموعہ

ماہ رمضان کی آمد آمد ہے ۔ خوش قسمت ہیں وہ بھائی اور بہنیں جو اس مبارک مہینہ کی فضیلتوں سے فیض یاب ہوں گے ۔ قرآن پاک اسی مبارک مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا ۔ اسی مبارک مہینہ میں قرآن کی تلاوت دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کر دیتی ہے تاج کمپنی لمیٹڈ نے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی اپنے ہاں کے طبع شدہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت کر دی ہے ۔ یہ رعایت ۱۵ ستمبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک جاری رہے گی ۔

نمونوں کے صفحوں کا مجموعہ مفت طلب فرمائیے

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۳۶۴۳ کراچی ۱۹

ضرورت ہے

ہمیں سندھ کے علاقہ میں اپنی ادویات کی فروخت کے لئے ایک سندھی پڑھے لکھے نوجوان کی ضرورت ہے ۔ تعلیم کم از کم میٹرک ۔ کام سنبھالنے پر ابتدائی معاوضہ ۱۲۵/ روپے اور ۱۷۵/ روپے کے درمیان علاوہ ازیں تیز رفتار ترقی ۔

روشن مستقبل

اور

باعزت روزگار کے خواہش مند درست تحریری درخواستیں بمع ایک عدد تازہ فوٹو ، امیر صاحب مقامی کی سفارش کے ساتھ درج ذیل پتہ پر ارسال کریں

سیلز منیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی گوجرانوالہ

درخواستِ دُعا

میری اہلیہ چند دنوں سے سخت بیمار ہے ۔ متواتر بخار ہو رہا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرما دے آمین

(بشیر احمد کاتب وسنگساز عقب الاسلام پریس ربوہ)

(۲) خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ قدسیہ بیگم صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے احباب سے عزیزہ کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(محمد شفیق نصرت آرٹ پریس ربوہ)

(۳) خاکسار کے ہم زلف مکرم سید عبد الستار صاحب ان دنوں چاٹگام میں مختلف عوارض کے شکار ہیں حالت تشویشناک ہے

بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمادے ۔ آمین ۔

(ڈاکٹر سید حمید الدین احمد جمشید پور)

روزے انسان میں خدا تعالےٰ کو دیکھنے کی قابلیت پیدا کرتے ہیں

رمضان کے مبارک مہینے کی قدر کرو اور ان ایّام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاؤ

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کی برکات اور روزوں کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"دُنیا میں انسان پر جو ابتلاء آتے ہیں وہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک ابتلاء وہ ہوتا ہے جو خدا تعالےٰ کی طرف سے آتا ہے اور ایک ابتلاء وہ ہوتا ہے جو بندہ اپنے لئے خود پیدا کر لیتا ہے ان ابتلاؤں سے اللہ تعالےٰ کی غرض انسان کو روحانی گندوں سے صاف کرنا ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ یہ دونوں قسم کے ابتلاء انسان پر آسکتے ہیں۔ ایک ابتلاء مومن اپنے لئے خود تلاش کرتا ہے مثلاً سردیوں میں جب دوسرے لوگ سوئے ہوتے ہیں۔ تو وہ نماز کے لئے اٹھتا ہے ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا ہے بلکہ بعض دفعہ ٹھنڈے پانی سے اسے غسل بھی کرنا پڑتا ہے یہ بھی ایک قسم کا ابتلاء ہے جو مومن اپنے ہاتھ سے لاتا ہے اور جب مومن اپنے ہاتھ سے ابتلاء لاتا رہتا ہے تو خدا تعالےٰ اپنے ابتلاء چھوڑ دیتا ہے روزوں کے متعلق خدا تعالےٰ نے یہی اصول مقرر فرمایا ہے بندہ جب خود ابتلاء لے آتا ہے یعنی وہ اپنی کسی غلطی سے بیمار ہو جاتا ہے تو اس وقت خدا تعالےٰ اسے روزے معاف کر دیتا ہے اور کہتا ہے کہ روزے بعد میں رکھ لیں لیکن ان حالات کے سوا سال بھر کے زہروں کو دور کرنے کے لئے روزے رکھنا ایک مومن کے لئے نہایت ضروری ہے اگر زہر زیادہ ہو جائیں تو وہ اس کے لئے ہلاکت کا موجب ہوں گے جو شخص سال بھر میں رمضان کے روزے نہ رکھے اور دوسرے سال کے روزے آجائیں اس کے اندر دو سال کا زہر پیدا ہو جائے گا اور اگر وہ تین سال کے لئے روزے نہ رکھے تو اس کے اندر تین سال کا زہر جمع ہو جائے گا جو اس کے لئے یقیناً مہلک ثابت ہوگا۔ اور اس کے اندر ایسی سختی اور نابینائی پیدا ہو جائے گی کہ خدا تعالےٰ بھی اس کے سامنے آئے تو وہ اسے نہیں پہچان سکے گا جیسے کسی شخص کی آنکھیں ماری جائیں تو وہ اپنے عزیزوں کو بھی خواہ وہ سامنے کھڑے ہوں نہیں پہچان سکتا۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم روزے رکھ کر خدا تعالےٰ پر احسان کرتے ہیں حالانکہ اس سے زیادہ بیوقوفی اور کوئی نہیں جو شخص ڈاکٹر کے فصد کھولنے پر یہ خیال کرے کہ اس نے خون دے کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے یا ڈاکٹر اسے جلاب دے اور وہ یہ خیال کرے کہ اس نے جلاب لے کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے یا وہ اسے کونین کھلائے اور وہ خیال کرے کہ اس نے کونین کھا کر ڈاکٹر پر احسان کیا ہے اس سے زیادہ احمق کون ہوگا علاج خواہ تلخ ہی کیوں نہ ہو وہ بہرحال معالج کا مریض پر احسان ہے اسی طرح نماز کے لئے خواہ ہمیں سردیوں میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرنا پڑے بہرحال اللہ تعالےٰ کا یہ ہم پر احسان ہے کیونکہ اس سے روحانی زہروں کو دور کر کے خدا تعالےٰ کو دیکھنے کی قابلیت پیدا ہوتی ہے اسی طرح رمضان میں جب کوئی بھوکا رہتا ہے تو وہ خدا تعالےٰ پر احسان نہیں کرتا بلکہ خدا تعالےٰ کا احسان ہوتا ہے کہ اس نے اسے روحانی گندوں کو دور کرنے کا موقع بہم پہنچایا۔ کیا ڈاکٹر مریض کو بھوکا نہیں رکھتے جب کسی شخص کا جگر خراب ہو جاتا ہے یا معدہ اور انتڑیاں خراب ہو جاتی ہیں تو ڈاکٹر اسے آٹھ آٹھ دس دس دن کا فاقہ دیتے ہیں لیکن کوئی شخص نہیں کہتا کہ فاقہ دے کر ڈاکٹر نے مریض کو پر ظلم کیا ہے بلکہ وہ ڈاکٹر کا احسان تسلیم کرتا ہے کیونکہ فاقہ کے ذریعہ اس کی باقی زندگی بچ جاتی ہے اگر اسے فاقہ نہ دیا جاتا تو اس کی بیس بائیس سال کی باقی زندگی ختم ہو جاتی اسی طرح رمضان کے روزے ایک انسان کی باقی روحانی زندگی کو قائم رکھنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ اگر کوئی شخص ان فاقوں کو برداشت نہیں کرے گا تو اسکی روحانیت مر جائے گی اور اس کے نتائج ظاہر ہی ہیں ہمیں دنیا کی زندگی تو عارضی ہے اصل اور دائمی زندگی اگلے جہان کی ہے اگر وہ برباد ہو گئی تو کیا فائدہ پس ہمیں اس مہینہ کی قدر کرنی چاہیئے۔ اور ان دنوں کو صحیح طور پر استعمال کرنا چاہیئے جتنا ہم ان دنوں کو صحیح طور پر استعمال کریں گے اتنے ہی ہمارے وہ زہر دُور ہوں گے جو اندر ہی اندر جمع ہو کر ہماری زندگی کو ختم کر دیتے ہیں"

(الفضل ۹ر مارچ ۱۹۶۰ء)

خدا تعالےٰ کے نمائندے کی آواز

جو افراد جماعت تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصّہ نہیں لیتے اور اپنے تئیں مطمئن ہیں کہ یہ ایک نفلی قربانی ہے اگر اس میں حصہ نہ لیا تو کوئی حرج نہیں۔ وہ سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا یہ ارشاد مطالعہ فرمائیں۔ فرمایا:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے وہ میری اس تحریک پر آگے آجائے گا اور وہ جو شخص خدا تعالےٰ کے نمائندے کی آواز پر کان نہیں دھرے گا اس کا ایمان کھویا جائیگا"

اللہ تعالےٰ ہر فرد جماعت کو اس الٰہی تحریک پر لبیک کہنے کی توفیق بخشے آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

محترم عبدالکریم صاحب عباسی کی وفات

خاکسار کے چچا محترم عبدالکریم صاحب عباسی ساماٹوی سابق سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ حلقہ لیاقت آباد کراچی لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد 9/11/69 بروز اتوار وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم موصی تھے اسی دن خاکسار اور برادرم شمشاد احمد صاحب ان کا جنازہ لے کر بذریعہ جناب ایکسپریس ربوہ پہنچے۔ 10/11/69 کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک کے باہر مکرم و محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے نماز جنازہ پڑھائی اور جنازہ بہشتی مقبرہ لے جایا گیا اگلے روز 11/11/69 کو تقریباً پونے ۹ بجے دن تدفین عمل میں آئی۔ دعا مکرم و محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے کرائی۔

احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ مرحوم چچا جان صاحب کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

(بشیر الدین عباسی سیکرٹری مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کراچی)

فطرانہ کا مصرف

مقامی جماعتوں کے عہدیداروں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض جماعتیں فطرانہ مقامی کی رقم کا کچھ حصّہ مسجد یا سکول وغیرہ پر خرچ کر لیتی ہیں۔ یہ طریق درست نہیں ہے فطرانہ کے مصرف کے لئے یہ قاعدہ ہے کہ ربوہ سے باہر کی مقامی انجمنیں اپنے وصول کردہ فطرانہ کا دسواں حصّہ براہِ راست پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کو بھجوائیں۔ اور بقیہ 9/10 حصّہ فطرانہ مقامی، یتامیٰ، مساکین اور نادار مستحقین میں تقسیم کریں۔ تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو سکیں۔ اگر کسی جماعت میں مقامی مستحق احباب میں تقسیم کرنے کے بعد کچھ رقم بچ رہے تو وہ رقم بھی مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بھجوا دی جائے تا غرباء میں تقسیم کی جا سکے فطرانہ کی رقم کسی اور مصرف میں نہیں لائی جا سکتی۔

ناظر بیت المال آمد ربوہ

داخلہ ایم ایس سی فزکس

تعلیم الاسلام کالج میں ایم ایس سی فزکس کی کلاسز کا داخلہ شروع ہے درخواستیں ۲۰ نومبر تک کالج میں پہنچ جانی چاہئیں صرف وہی طالب علم درخواست دیں جنہوں نے بی ایس سی کے امتحان میں فزکس اور حساب میں فرسٹ ڈویژن کے نمبر حاصل کئے ہیں۔ (پرنسپل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷